129755-اگر رضعات کی تعداد میں شک ہو تو حرمت ثابت نہیں ہوگی

سوال

میرے والد کی بیوی نے میرے سگے بھائی کے بیٹے کو دودھ پلایا ہے لیکن اسے رضعات کی تعداد میں شک ہے، اسے شک ہے کہ آیا اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوگی یا نہیں کیونکہ میرے اس سگے بھائی کے بیٹے نے میری بیٹی سے نکاح کا پیغام بھیجا ہے، برائے مہربانی آپ اس کے متعلق فتوی عنائت فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اس لیے کہ شک پایا جاتا ہے، اور اس عورت کو علم نہیں کہ آیا اس نے بچے کو پانچ رضعات دودھ پلایا ہے یا کہ چار رضعات یا اس سے زائد یا کم، اس لیے اس میں اصل یہی ہے کہ حرمت ثابت نہیں ہوگی، کیونکہ اصل یہی ہے کہ رضاعت ثابت ہی نہیں ہوئی جس سے حرمت پیدا ہو جائے.

لہذا اس حالت میں یہ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ مشکوک رضاعت حرام شمار نہیں کی جائیگی.